درس قرآن

شیخ ثناء اللہ سالک
مدیر مالیات

تفسیر سورہ فاتحہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله رب العٰلمين○ الرحمن الرحيم○ ملك يوم الدين○ اياك نعبد و اياك نستعين○ اهدنا الصراط المستقيم○ صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين○

ترجمہ:۔ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ثابت ہے جو پروردگار عالم ہے۔ بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ دکھا ہم کو سیدھا راستہ' راستہ ان کا جن پر تونے انعام فرمایا نہ راستہ ان کا جن پر تیرا غضب ہوا نہ ان کا جو گمراہ ہوئے۔

یہ سورت پاک قرآن عظیم کی سب سے پہلی سورت ہے اس کے لئے بہت نام ثابت ہیں ان میں سے ایک نام سورۃ الصلوۃ بھی ہے اور السبع المثانی بھی۔

یعنی یہی سورت نماز کی ہر رکعت میں خواہ فرض نماز ہو یا نفلی' انفرادی نماز ہو یا باجماعت' سری نماز ہو یا جہری' امام ہو یا مقتدی سب کے لئے پڑھنا فرض ہے۔ ارشاد نبوی ہے کہ "لا صلوة لمن لم يقرا بفاتحة الكتاب" (صحيح بخاری 2/237 رقم الحديث:756 كتاب الاذان باب وجوب القراة للامام والماموم في الصلوات) سورت فاتحہ کے بغیر کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔

"لا" کلمہ طیبہ کی "لا" کی طرح لائے نفی جنس ہے جس طرح کلمہ طیبہ میں لا' الہ پر داخل ہو کر مخلوق میں الہ کی قطعی نفی کرتی ہے اسی طرح یہاں "لا" صلوۃ پر داخل ہو کر بغیر سورت فاتحہ مطلق نماز کی نفی کرتی ہے لہٰذا یہ سورت پاک نماز کی ہر رکعت کا رکن ہے بغیر رکن نماز نہیں ہوتی (1)

اس کا ایک نام تعلیم المسئلہ بھی ہے۔ ہر انسان خواہ نیک ہو یا بد' مومن ہو یا کافر' بڑا ہو یا چھوٹا

امیر ہو یا غریب' نبی ہو یا امتی' طوعاً و کرہاً اللہ رب العالمین کا محتاج ہے۔ تو محتاج بندے کو اپنے آقا و مالک و خالق و رازق سے مانگنے کا طریقہ اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے خود سکھایا ہے یعنی سب سے پہلے آقا و مالک کے حضور اس کی حمد و ثناء اور بڑائی بیان کرنے کے بعد خالص اسی کی بندگی و عبادت کا اقرار' ساتھ ہی اسی بندگی میں اسی سے استعانت و توفیق طلبی' نیز اللہ کی عبادت میں بھی صراط مستقیم کا مطالبہ' پھر بندگی و عبادت میں اللہ کے محبوب بندوں (انبیاء وغیرہ) کے صحیح دین و مذہب کے مطابق عمل کرنے کی توفیق کی تلاش' ساتھ ہی فرق باطلہ (جنود ابلیس) سے دور اور محفوظ رکھنے کی درخواست بھی ہے۔

چونکہ بندگی و عبادت خالص اللہ ہی کے لئے اور طریقہ انبیاء وغیرہ کا نہ ہو تو کوئی عبادت ہو رائیگاں و مردود ہے اس لئے تمام مشرکین و مبتدعین کے نماز' روزے' زکوٰۃ' حج' فرائض و نوافل سب کے سب مردود و نامقبول ہیں ان بے چاروں کے لئے سوائے محنت و مشقت کے قیامت کو کچھ حاصل نہیں ہوگا اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو شرکیات' کفریات و بدعات وغیرہ سے محفوظ رکھے (آمین)

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و علی الہ و صحبہ اجمعین

---

(۱) لیکن مدرک رکوع کے مسئلے میں استثنائی صورت کا امکان ہے۔ (ادارہ)